روزنامہ
الفضل
FD-10 ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 29/اگست 2008ء 26 شعبان 1429 ہجری 29 ظہور 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 198

بابار دہرایا

حضرت ابوبکرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہ نہ بتاؤں۔ ہم نے عرض کیا جی حضور ضرور بتائیں آپؐ نے فرمایا اللہ کا شریک ٹھہرانا، والدین کی نافرمانی کرنا، آپؐ تکئے کا سہارا لئے ہوئے تھے جوش میں آ کر بیٹھ گئے اور بڑے زور سے فرمایا دیکھو! تیسرا بڑا گناہ جھوٹ بولنا اور جھوٹی گواہی دینا ہے۔ آپ نے اس بات کو اتنی دفعہ دہرایا کہ ہم نے چاہا کاش حضور خاموش ہو جائیں۔

(بخاری کتاب الادب باب عقوق الوالدین حدیث نمبر 5519)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دیکھو نطفہ سے انسان کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا۔ یہ لفظ کہہ دینے آسان ہیں اور یہ بالکل معمولی سی بات نظر آتی ہے مگر یہ ایک سر اور راز ہے کہ ایک قطرہ آب سے انسان کو پیدا کرتا ہے اور اس میں اس قسم کے قویٰ رکھ دیتا ہے۔ کیا کسی عقل کی طاقت ہے کہ وہ اس کی کیفیت اور کنہ تک پہنچے۔ طبعیوں اور فلاسفروں نے بہتیرا زور مارا' لیکن وہ اس کی ماہیت پر اطلاع نہ پا سکے۔ اسی طرح ایک ایک ذرہ خدا تعالیٰ کے تابع ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے کہ یہ ظاہری نظام بھی اسی طرح رہے اور ایک خارق عادت امر بھی ظاہر ہو جاوے۔ عارف لوگ ان کیفیتوں کو خوب دیکھتے اور ان سے حظ اٹھاتے ہیں۔ بعض لوگ ایک ادنیٰ ادنیٰ اور معمولی باتوں پر اعتراض کر دیتے ہیں اور شک میں پڑ جاتے ہیں۔ مثلاً ابراہیم علیہ السلام کو آگ نے نہیں جلایا۔ یہ امر بھی ایسا ہے جیسا شق القمر کے متعلق۔ خدا خوب جانتا ہے کہ اس حد تک آگ جلاتی ہے اور ان اسباب کے پیدا ہونے سے فرو ہو جاتی ہے۔ اگر ایسا مصالحہ ظاہر ہو جاوے یا بتلا دیا جاوے' تو فی الفور مان لیں گے۔ لیکن ایسی صورت میں ایمان بالغیب اور حسن ظن کا لطف اور خوبی کیا ظاہر ہوگی۔ ہم نے یہ کبھی نہیں کہا کہ خدا خلق اسباب نہیں کرتا' مگر بعض اسباب ایسے ہوتے ہیں کہ نظر آتے ہیں اور بعض اسباب نظر نہیں آتے۔ غرض یہ کہ خدا کے افعال گونا گوں ہیں۔ خدا تعالیٰ کی قدرت کبھی درماندہ نہیں ہوتی اور وہ نہیں تھکتا ...... (یٰس:80)...... (ق:16) اس کی شان ہے اللہ تعالیٰ کی بے انتہا قدرتوں اور افعال کا کیسا ہی صاحب عقل اور علم کیوں نہ ہو' اندازہ نہیں کر سکتا۔ بلکہ اس کو اظہار عجز کرنا پڑتا ہے۔

مجھے ایک واقعہ یاد ہے۔ ڈاکٹر خوب جانتے ہیں۔ عبدالکریم نام ایک شخص میرے پاس آیا۔ اس کے پیٹ کے اندر ایک رسولی تھی۔ جو پاخانہ کی طرف بڑھتی جاتی تھی۔ ڈاکٹروں نے اسے کہا کہ اس کا کوئی علاج نہیں ہے اس کو بندوق مار کر مار دینا چاہئے۔ الغرض بہت سے امراض اس قسم کے ہیں جن کی ماہیت ڈاکٹروں کو بخوبی معلوم نہیں ہو سکتی۔ مثلاً طاعون یا ہیضہ ایسے امراض ہیں کہ ڈاکٹر کو اگر پلیگ ڈیوٹی پر مقرر کیا جاوے۔ تو اسے خود ہی دست لگ جاتے ہیں۔ انسان جہاں تک ممکن ہو علم پڑھے اور فلسفہ کی تحقیقات میں محو ہو جاوے۔ لیکن بالآخر اس کو معلوم ہوگا کہ اس نے کچھ ہی نہیں کیا۔ حدیث میں آیا ہے کہ جیسے سمندر کے کنارے ایک چڑیا پانی کی چونچ بھرتی ہو، اسی طرح خدا تعالیٰ کے کلام اور فعل کے معارف اور اسرار سے حصہ ملتا ہے۔ پھر کیا عاجز انسان! ہاں' نادان فلسفی اسی حیثیت اور شیخی پر خدا تعالیٰ کے ایک فعل شق القمر پر اعتراض کرتا اور اسے قانون قدرت کے خلاف ٹھہراتا ہے۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ اعتراض نہ کرو۔ نہیں کرو اور ضرور کرو۔ شوق سے اور دل کھول کر کرو۔ لیکن دو باتیں زیر نظر رکھ لو۔ اول خدا کا خوف (اور اس کی لامحدود طاقت) دوسرے (انسان کی نیستی اور محدود علم) بڑے بڑے فلاسفر بھی آخر یہ اقرار کرنے پر مجبور ہوئے ہیں کہ ہم جاہل ہیں۔ انتہائے عقل ہمیشہ انتہائے جہل پر ہوئی ہے۔ مثلاً ڈاکٹروں سے پوچھو کہ عصبہ مجوفہ کو سب وہ جانتے اور سمجھتے ہیں' مگر نور کی ماہیت اور اس کا کنہ تو بتلاؤ کہ کیا ہے؟ آواز کی ماہیت پوچھو تو یہ تو کہدیں گے کہ کان کے پردہ پر یوں ہوتا ہے اور ووں ہوتا ہے' لیکن ماہیت آواز خاک بھی نہ بتلا سکیں گے۔ آگ کی گرمی اور پانی کی ٹھنڈک پر کیوں کا جواب نہ دے سکیں گے۔ کنہ اشیاء تک پہنچنا کسی حکیم یا فلاسفر کا کام نہیں ہے۔ دیکھئے ہماری شکل آئینہ میں منعکس ہوتی ہے' لیکن ہمارا سر ٹوٹ کر شیشہ کے اندر نہیں چلا جاتا۔ ہم بھی سلامت ہیں اور ہمارا چہرہ بھی آئینہ کے اندر نظر آتا ہے۔ پس یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ ایسا ہو سکتا ہے کہ چاند شق ہو اور شق ہو کر بھی انتظام دنیا میں خلل نہ آوے۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ اشیاء کے خواص ہیں۔ کون دم مار سکتا ہے۔ اسلئے خدا تعالیٰ کے خوارق اور معجزات کا انکار کرنا اور انکار کے لئے جلدی کرنا شتاب کاروں اور نادانوں کا کام ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص56)

ہفتہ وصولی چندہ تحریک جدید
5 ستمبر تا 12 ستمبر 2008ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے سال رواں (سال 74) کے آغاز کا اعلان فرماتے ہوئے اپنے خطبہ جمعہ بتاریخ 9 نومبر 2007ء میں فرمایا۔

''ایک مومن اپنے ضرورت مند بھائیوں کی ضرورت کے لئے، دینی ضرورت کے لئے، غلبہ (دین حق) کے لئے جو مال خرچ کرتا ہے وہ دراصل اللہ تعالیٰ سے یہ سودا کر رہا ہوتا ہے کہ اس ذریعہ سے وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو مزید جذب کرنے والا بنے۔''

اس ایمان پرور اعلان پر قریباً 10 ماہ گزرنے کے بعد وصولی کا جائزہ متقاضی ہے کہ جماعتیں اب وصولی پر خصوصی توجہ مرکوز کریں اور قربانیوں کی شاندار روایات قائم کر کے خدا تعالیٰ کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک بخیر و خوبی پہنچا کر اجر عظیم کے وارث بنیں۔ لہٰذا جماعتوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ 5 ستمبر تا 12 ستمبر 2008ء ہفتہ وصولی چندہ تحریک جدید منانے کا اہتمام کریں۔

اس سلسلہ میں ذیلی تنظیموں سے بھی بھرپور تعاون حاصل کیا جائے اور ہفتہ بھر کی مساعی کی رپورٹ وکالت مال اول تحریک جدید ربوہ کو بھجوانے کا اہتمام کیا جائے۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کا حامی و ناصر ہو اور حسنات دارین سے نوازے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

الیکٹریکل انجینئر کی ضرورت

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں مینٹیننس الیکٹریکل انجینئر کی آسامی خالی ہے۔ ایسے خواہش مند حضرات جنہوں نے ڈپلومہ ایسوسی ایٹ انجینئرنگ DAE الیکٹریکل کیا ہوا ہے وہ اپنی درخواستیں ایڈمنسٹریٹر صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام اپنے صدر محلہ/امیر صاحب کی سفارش سے ارسال کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 498

عظیم رجال اور نساء

سیدنا حضرت مسیح موعود کے لخت جگر حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کا عقد نکاح 15 نومبر 1906ء کو قادیان میں بعد نماز عصر ہوا اس مبارک تقریب میں حضرت اقدس بھی رونق افروز تھے۔ حضرت حکیم مولانا حافظ نورالدین بھیروی نے اپنے ایمان افروز خطبہ نکاح میں ارشاد فرمایا:۔

یہ ایک ایسی نعمت ہے کہ ہزاروں ہزار ہم سے پہلے گزرے جن کی دلی خواہش تھی کہ وہ اس کے چہرہ کو دیکھ سکتے۔ پر انہیں یہ بات حاصل نہ ہوئی اور ہزاروں ہزار اس زمانے کے بعد آئیں گے جو یہ خواہش کریں گے کہ کاش وہ مامور کا چہرہ دیکھتے، پر ان کے واسطے یہ وقت پھر نہ آئے گا۔ یہ وہ زمانہ ہے کہ عجیب در عجیب تحریکیں دنیا میں زور وشور کے ساتھ ہو رہی ہیں اور ایک ہل چل مچ رہی ہے۔............ ہماری خوش قسمتی ہے کہ خداتعالیٰ نے ہمارے امام کو آدم کہا ہے............ اس آدم کی اولاد بھی دنیا میں اسی طرح پھیلنے والی ہے۔ **میرا ایمان ہے کہ بڑے خوش قسمت وہ لوگ ہیں جن کے تعلقات اس آدم کے ساتھ پیدا ہوں۔ کیونکہ اس کی اولاد میں اس قسم کے رجال اور نساء پیدا ہونے والے ہیں جو خداتعالیٰ کے حضور میں خاص طور پر منتخب ہو کر اس مکالمات سے مشرف ہوں گے۔ مبارک ہیں وہ لوگ۔** مگر یہ باتیں بھی پھر تقوٰی سے حاصل ہو سکتی ہیں اور تقوٰی ہی کے ذریعہ سے فائدہ پہنچا سکتی ہیں کیونکہ خدا کسی کا رشتہ دار نہیں ہے۔ مجھے سب سے بڑھ کر جوش اس بات کا ہے کہ میں مسیح موعود کے بیوی بچوں، متعلقین اور قادیان میں رہنے والوں کے واسطے دعائیں کرتا ہوں کہ خداتعالیٰ ان کو رجالا کثیرا اور تقوی اللہ والے کے مصداق بنائے۔"

(الحکم قادیان 24 دسمبر 1906ء صفحہ 6-7)

حضرت مسیح موعود کے اس مبشر فرزند کا نکاح حجۃ اللہ حضرت نواب محمد علی خاں صاحب کی اکلوتی صاحبزادی حضرت زینب سے ایک ہزار مہر پر ہوا اور یہی مہر حضرت مصلح موعود اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا مقرر ہوا تھا۔

حضرت مولانا نورالدین خلیفہ اول کی خاندان مسیح موعود سے والہانہ عقیدت

حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب (1890ء - 25 جنوری 1973ء) نے راقم الحروف کو بتایا:۔

"غالباً خلافت سے قبل کا واقعہ ہے کہ ایک دفعہ میری سوتیلی اور صاحبزادہ مرزا رشید احمد صاحب کی حقیقی والدہ بیمار تھیں بارہ ایک بجے شب کا وقت تھا کہ میں باہر صحن میں دیوان خانہ کے نزدیک سویا ہوا تھا۔ میری والدہ کی طبیعت خراب تھی جس پر حضرت خلیفہ اول تشریف لائے۔ آپ واپس جا رہے تھے کہ میرے والد (حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب) نے آپ سے یہ عرض کیا کہ میں بہت شرمندہ ہوں کہ آپ کو بے وقت تکلیف دی اس پر حضرت خلیفہ اول نے میرے والد کی گردن میں بانہہ ڈال کر فرمایا۔ مجھے تکلیف کیسے ہو سکتی ہے **میں تو مرزا کے غلاموں کے غلاموں کے غلاموں پتہ نہیں کہاں تک گننے کے بعد فرمایا۔ میں تو ان کا بھی غلام ہوں۔"**

("تاریخ احمدیت" جلد چہارم صفحہ 612 اشاعت اول دسمبر 1963ء)

قرآن مجید کے فقید المثال عاشق

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے قلم مبارک سے:۔

حضرت خلیفہ اول کو علمی کتب کے جمع کرنے کا بہت شوق تھا۔ چنانچہ زرِ کثیر خرچ کر کے ہزاروں کتابوں کا ذخیرہ جمع کیا اور ایک نہایت قیمتی لائبریری اپنے پیچھے چھوڑ دی مگر آپ کا سب سے نمایاں وصف قرآن شریف کی محبت تھی۔ جو حقیقۃً عشق کے درجہ تک پہنچی ہوئی تھی۔ خاکسار نے بے شمار دفعہ دیکھا کہ قرآن شریف کی تفسیر بیان کرتے ہوئے آپ کے اندر ایک عاشقانہ ولولہ کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی تھی۔ آپ نے اوائل زمانہ سے ہی قرآن شریف کا درس دینا شروع کر دیا تھا جسے اپنی خلافت کے زمانہ میں بھی جاری رکھا اور آخر تک جب تک کہ بیماری نے بالکل ہی نڈھال نہیں کر دیا۔ اسے نبھایا۔

طبیعت نہایت سادہ اور بے تکلف اور انداز بیان بہت دلکش تھا اور گو آپ کی تقریر میں فصیحانہ گرج نہیں تھی۔ مگر ہر لفظ اثر میں ڈوبا ہوا نکلتا تھا۔ مناظرہ میں ایسا ملکہ تھا کہ مقابل پر خواہ کتنی ہی قابلیت کا انسان ہو وہ آپ کے برجستہ جواب سے بے دست و پا ہو کر سر دھنتا رہ جاتا تھا۔"

(سلسلہ احمدیہ صفحہ 333-335 اشاعت قادیان 1939ء)

☆......☆......☆......☆

مشعل راہ

بیوت الذکر جنت کے باغات ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 3/اکتوبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

ایک حدیث ہے۔ حضرت واثلہ بن اسقعؓ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی............ سے دور رکھو اپنے چھوٹے بچوں کو اور اپنے مجانین (دیوانوں) کو اور اپنے شراء (خرید) اور اپنی بیع (فروخت) کو۔ اور اپنے جھگڑوں کو اور اپنی آواز کو بلند کرنے کو۔ اور اپنی حدود کی تنفیذ کو اور اپنی تلواریں کھینچنے کو۔ اور............ کے دروازوں پر (یعنی ان کے قریب) طہارت خانے بناؤ نیز جمعوں (یا اجتماع کے موقع) پر ان میں خوشبودار دھونی دو۔ (سنن ابی ماجه)

تو اتنے چھوٹے بچوں کو............ میں نہیں لانا چاہئے جس کی بالکل ہوش کی عمر نہ ہو اور ان کے رونے سے دوسرے نمازیوں کی عبادت میں خلل واقع ہوتا ہو۔ تو اللہ تعالیٰ کا یہ شکر ہے کہ جماعت احمدیہ ایک پرامن جماعت ہے اور ہمارے ہاں یہ تصور بھی نہیں ہوتا کہ تلواریں کھینچی جائیں۔ مجھے ایک واقعہ یاد آ گیا ہے۔ جیل میں ایک بڑا داڑھی والا مولوی ٹائپ آدمی تھا۔ میں نے اس سے انٹرویو لینا شروع کیا کہ تم کس طرح یہاں آئے۔ تو وہ قتل کے کیس میں آیا ہوا تھا۔ میں نے پوچھا یہ قتل ہوا کیسے۔ (کہنے لگا) کہ رمضان کے مہینے میں اعتکاف بیٹھا ہوا تھا کہ مسجد میں ایک آدمی آیا میرے پاس بندوق تھی میں نے فائر کیا اور مار دیا۔ غلطی سے فائر ہو گیا۔ میں نے کہا کہ بندوق تم نے وہاں رکھی کیوں تھی؟ غلطی سے فائر ہو گیا؟۔ تو یہ دشمنیاں............ میں بھی چلتی ہیں، اعتکاف بیٹھے ہوئے بھی قتل کرنا جائز سمجھتے ہیں۔

پھر حدیث میں آتا ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم جنت کے باغوں میں سے گزرا کرو تو وہاں کچھ کھا پی لیا کرو۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی۔ یا رسول اللہ! یہ جنت کے باغات کیا ہیں؟ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا............ جنت کے باغات ہیں" میں نے عرض کی۔ یا رسول اللہ! ان میں کھانے پینے سے کیا مراد ہے؟ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ" پڑھنا۔ (ترمذی، کتاب الدعوات، باب حدیث فی اسماء الله الحسنی مع ذکرها تماما)

ذکر الٰہی کرنا سے مراد یہ ہے کہ جنت کے باغ ہیں............ اور ذکر الٰہی کرنا وہاں کی خوراک۔

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک شہروں کی پسندیدہ جگہیں ان کی............ اور شہروں کی ناپسندیدہ جگہیں ان کی مارکیٹیں ہیں۔

(مسلم، کتاب المساجد، باب فضل الجلوس فی مصلاح بعد الصبح و فضل المساجد)

لیکن آج کل آپ دیکھیں کہ جو ناپسندیدہ جگہیں ہیں ان میں لوگ زیادہ بیٹھتے ہیں اور............ جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ جگہیں ہیں ان میں کم بیٹھا جاتا ہے، اس طرف توجہ کم ہے۔

تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کے لئے ہر احمدی کو اس بات کا بہت زیادہ خیال رکھنا چاہئے کہ اپنی............ کو آباد کریں۔

پھر............ میں تلاوت اور درس و تدریس کے بارہ میں حدیث ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی قوم............ کتاب اللہ کی تلاوت اور باہم درس و تدریس کے لئے بیٹھی ہو تو ان پر سکینت نازل ہوتی ہے۔ رحمت باری ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان کو اپنے جلو میں لے لیتے ہیں۔

(سنن الترمذی، کتاب القراءت، باب ماجاء ان القران انزل علی سبعۃ احرف)

حضرت بریدہ الاسلمیؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: اندھیروں کے دوران............ کی طرف بکثرت چل کر جانے والوں کو قیامت کے روز نور تام عطا ہونے کی بشارت دے دو۔

تو اس سے ایک یہ بھی مراد ہے کہ یہ دنیاداری کا زمانہ ہے، اس میں............ آباد کرنے والوں کو مکمل نور عطا ہو گا اور اس کی بشارت دی گئی ہے۔

پھر حضرت ابو سعیدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کسی شخص کو............ میں عبادت کے لئے آتے جاتے دیکھو تو اس کے مومن ہونے کی گواہی دو (اس لئے کہ) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے" اللہ کی............ کو وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو خدا اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں"۔

(ترمذی کتاب التفسیر ـ تفسیر سورة التوبة)

عروہ بن زبیر نے اپنے دادا عروہ کے حوالہ سے روایت کی ہے کہ ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم اپنے محلوں میں............ بنائیں اور یہ کہ ہم ان کو عمدہ تعمیر کریں اور ان کو پاک صاف رکھیں۔ (مسند احمد بن حنبل)

(روزنامہ الفضل 10 فروری 2004ء)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

13

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

بیت النور کی افتتاحی تقریب ۔ وزیراعظم کینیڈا سمیت عمائدین کی تقاریر اور حضور انور کا خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

5 جولائی 2008ء

﴿قسط اول﴾

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت النور کیلگری میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے جہاں امیر صاحب کینیڈا نے حضور انور سے دفتری ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

آج بیت النور کیلگری کے افتتاح کے تعلق میں ایک Reception کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں کینیڈا کے وزیراعظم اور دیگر سرکردہ حکومتی حکام شرکت کر رہے تھے۔

وزیراعظم کینیڈا کی آمد

وزیراعظم کینیڈا Hon. Stephen Harper کی آمد کی وجہ سے صبح سے سیکیورٹی کی ایک بڑی تعداد بیت کے احاطہ میں پہنچ چکی تھی۔ صبح ساڑھے دس بجے جب وزیراعظم بیت پہنچے تو مکرم لال خان ملک صاحب امیر جماعت کینیڈا اور مکرم نسیم مہدی صاحب نائب امیر و مربی انچارج کینیڈا نے اپنے دیگر جماعتی عہدیداران کے ساتھ ان کا استقبال کیا۔ بیت سے ملحقہ دفاتر میں سے ایک کمرہ وزیراعظم کے لئے مخصوص کیا گیا تھا۔ جہاں وزیراعظم صاحب نے کچھ دیر قیام کیا اور ان کے سٹاف نے آج کے پروگراموں کے بارہ میں وزیراعظم کو بریفنگ دی۔

یہاں کچھ دیر قیام کے بعد دس بجکر چالیس منٹ پر وزیراعظم کینیڈا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے لئے حضور انور کے دفتر تشریف لائے اور یہ ملاقات دس بجکر پچاس منٹ تک جاری رہی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف امور پر گفتگو فرمائی۔

بعد ازاں وزیراعظم کینیڈا Hon. Stephen Harper نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہمراہ بیت النور کیلگری کا معائنہ کیا اور بیت کے اندرونی ہال میں تشریف لے گئے۔ اس وقت بیت النور کیلگری پریس کے نمائندوں پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا سے بھری ہوئی تھی۔ اس معائنہ کے دوران کینیڈا کے مختلف TV سٹیشنز جہاں اپنی فلم تیار کر رہے تھے وہاں اخبارات کے نمائندے مسلسل تصاویر بنا رہے تھے۔ کیمروں کی ایک یلغار تھی جو ان مناظر کو لحہ لحہ محفوظ کر رہی تھی۔ آخر پر وزیراعظم کینیڈا نے حضور انور کے ساتھ ایک علیحدہ تصویر بھی بنوائی۔

بیت کے معائنہ کے بعد کچھ دیر کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور وزیراعظم کینیڈا دفتر تشریف لے آئے۔

پرچم کشائی

گیارہ بجکر پانچ منٹ پر بیت کے احاطہ میں پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ وزیراعظم کینیڈا نے کینیڈا کا قومی پرچم لہرایا اور ڈپٹی پریمیئر Ron Stevens نے صوبہ البرٹا (Alberta) کا پرچم لہرایا۔

کینیڈا کی سرزمین پر بلکہ پورے براعظم امریکہ میں یہ پہلا موقعہ تھا کہ کسی ملک کا وزیراعظم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے لوائے احمدیت لہرانے کے ساتھ ساتھ اپنے ملک کا جھنڈا لہرا رہا ہے۔ ایسا واقعہ دنیا کے اس خطہ میں پہلے کبھی نہیں ہوا۔ پرچم کشائی کی اس تقریب کو بھی ملک کے سارے میڈیا نے Cover کیا۔

گیارہ بجکر دس منٹ پر بیت کے بیرونی احاطہ میں لگائی گئی مارکی میں تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے انگریزی ترجمہ سے ہوا جو مکرم شعیب جنود صاحب نے کی۔

سرکاری شخصیات

آج کی اس نہایت اہم تقریب میں وزیراعظم کینیڈا Stephen Harper کے علاوہ Dr. Stephane Dion لیڈر آف لبرل پارٹی و اپوزیشن لیڈر، نو شہروں کے میئرز، گیارہ فیڈرل ممبرز پارلیمنٹ، ایک وفاقی وزیر، اکیس صوبائی ممبرز آف پارلیمنٹ، پانچ صوبائی وزراء، 13 کونسلرز، نو ڈپلومیٹس، گیارہ جج حضرات اور مختلف کالجز اور یونیورسٹیز کے پرنسپلز، پروفیسرز، اساتذہ اور وکلاء حضرات اور RCMP (فیڈرل پولیس) کے آفیسرز اور زندگی کے دیگر مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات ایک بڑی تعداد میں شامل ہوئیں۔

اس تقریب میں شرکت کے لئے حکومت کے بعض سرکردہ حکام وینکوور، ٹورانٹو اور بعض دیگر شہروں سے تین تین ہزار کلومیٹر سے زائد کا سفر طے کر کے پہنچے تھے۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم نسیم مہدی صاحب مربی انچارج کینیڈا نے بیت النور کیلگری کے افتتاح کے حوالہ سے اس تقریب کا تعارف کروایا اور وزیراعظم کینیڈا کو اپنا ایڈریس پیش کرنے کی دعوت دی۔

وزیراعظم کا خطاب

وزیراعظم کینیڈا Honorable Stephan Harper نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے بیت کی افتتاحی تقریب میں شمولیت کی دعوت پر حضور کا اور جماعت کا شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں تقریب میں حاضر مختلف ممبران اسمبلی کو دیکھ دیکھ کر ان کا نام لے کر ان کی Acknowledgement کرتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے کینیڈین دوستو، اپنا خطاب شروع کرنے سے بیشتر میں امام جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے ایک پرشکوہ عبادت گاہ کے افتتاح کے موقعہ پر ان کو بھی شمولیت کی دعوت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بیت کینیڈا کی سب سے بڑی بیت ہے اور کیلگری کی مختلف اہم عمارات میں اعلیٰ فن تعمیر کے لحاظ سے ایک نہایت مفید اضافہ ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ جماعت مستقبل قریب میں سیسکاٹون، وینکوور اور بریمپٹن میں بھی اس جیسی پرشکوہ بیوت بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ جماعت کے ممبران اپنے ایمان میں بہت مضبوط اور اپنی صفوں میں مکمل اتحاد رکھتے ہیں اور اس بیت اور دوسری بیوت کی تعمیر سے یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے کہ جماعت کے افراد یہاں کینیڈا میں خوشحال اور کامیاب زندگی گزار رہے ہیں۔

انہوں نے فرمایا کہ جو لوگ اس جماعت کو جانتے ہیں، ان کے لئے یہ بات ہرگز کسی تعجب کا باعث نہیں ہونی چاہئے کہ اس جماعت کے افراد کتنی قربانی اور وقف کی روح رکھتے ہیں۔ امن، عالمگیر اخوت اور مرضی خدا پر سرتسلیم خم کرنا ان لوگوں کی پہچان ہے اور یہی دراصل دین کے بنیادی اصول ہیں۔ احمدی رفاہ عامہ میں انسانیت کی بھلائی کے لئے بڑے بڑے کام جیسے طبی و تعلیمی سہولتوں میں آگے قدم بڑھانے نیز اس طرح کی بیوت کی تعمیر کے منصوبہ جات میں بھی یہ لوگ مشہور ہیں۔ پھر دنیا میں جہاں کہیں بھی احمدی بستے ہیں وہ اس بات میں بھی مشہور ہیں کہ وہ اپنے سے بڑی کمیونٹی کو ساتھ لے کر ان کے دوش بدوش کام کر سکیں اور امن اور آشتی کے ساتھ ان علاقوں میں سکون کی زندگی گزاریں جہاں تمام مذاہب، سماج اور مختلف زبانیں بولنے والے لوگ رہتے ہیں۔ یہی خوبیاں اور روایات ان کو کثیر تعداد میں ان روایات پر یقین رکھنے والی کینیڈین سوسائٹی کے ہم دوش و ہم پلہ کرتی ہیں اور ہماری حکومت جس شئے کا نام Pluralism (کثیر اور مختلف طبقات کا ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو جانا) رکھتی ہے یہ اس کی ایک بہترین مثال ہے۔

یہ جماعت ذاتی طور پر اس بات سے پوری طرح آگاہ ہے کہ امتیاز اور تفریق کیا ہوتے ہیں اور عقائد کے اختلاف کی بنا پر ظلم وستم کیسے سہا جاتا ہے؟ اس لئے آپ کو یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ یہاں کینیڈا میں اور اسی طرح تمام دنیا میں آزادی مذہب کی ترویج اور اس کی حوصلہ افزائی امن عالم کے لئے کتنی اہم ہے۔ ہم اس لحاظ سے حضرت اقدس کے ساتھ پورے طور پر متحد ہیں اور انہیں ان کے آزادی مذہب کا پرچارک ہونے کا ایک بہادر چیمپیئن قرار دیتے ہیں اور ہم خلیفہ کی تعریف کرتے ہیں کہ وہ برملا اور بلاخوف وخطر ان متشدد طریقوں اور عقائد کی مذمت کرتے ہیں جو متشدد لوگ تشدد کرنے کے لئے کوئی بطور جواز پیش کرتے ہیں اور جنہوں نے مذہب کا حلیہ بگاڑ کر رکھ دیا ہے۔ تاہم ہم سب خدا کے ماننے والے ہیں اور یہ بات بالبداہت غلط ہے کہ اس کے نام پر قتل وغارت کا بازار گرم کیا جائے۔

تمام کیلگری کے عوام، صوبہ البرٹا کے عوام اور تمام کینیڈا کے عوام اس بیت کو دیکھ کر محسن اور فیض رساں صحیح دین کا اصل چہرہ دیکھ سکیں گے اور ان کے بھی جو اس کے نام کی پرستش کرتے ہیں۔ یہ عوام آپ کی کینیڈا کے ساتھ محبت اور آپ کی حب الوطنی کا بھی جائزہ لے سکیں گے۔ احمدیوں نے کینیڈا کو گلے لگایا ہے اور اب کینیڈا نے بھی احمدیوں کو گلے لگا لیا ہے۔ آپ نے اس عظیم الشان بیت کی ایک پھلتے پھولتے شہر (کیلگری) میں تعمیر کر کے اس بات کا واشگاف الفاظ میں اعلان کیا ہے کہ ہمارے اس عظیم ملک میں آپ نے اپنا جائز مقام حاصل کر لیا ہے۔ بہت بہت مبارک ہو خدا آپ کو بہت برکت دے اور خدا حافظ۔

پروگرام کے مطابق آج وزیراعظم کینیڈا نے جماعت کی اس تقریب میں شرکت کے بعد G8 ممالک کی کانفرنس میں شمولیت کے لئے جاپان روانہ ہونا تھا۔ وزیراعظم کینیڈا نے اپنے ایڈریس کے بعد رخصت ہونے کی اجازت چاہی۔ وہ یہاں سے سیدھے ایئرپورٹ جا رہے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے اس مہمان کو رخصت کرنے کے لئے مارکی سے باہر تشریف لائے اور گاڑی تک چھوڑنے آئے۔

میئر کیلگری کا خطاب

وزیراعظم کینیڈا کے خطاب کے بعد His

Worship Dave Thomas Bronconnier, Mayor of Calgary نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا حضرت اقدس وزیراعظم مختلف مذاہب کے سربراہان، وفاقی اور صوبائی اسمبلیوں کے اراکین، سٹی کونسل کے اراکین اور دوسرے شہروں سے آئے ہوئے میئر ساتھیو، سینٹ کے ممبران، وکلاء وجج صاحبان، خواتین وحضرات اور میرے سبھی احباب، صبح بخیر اور السلام علیکم۔

یقیناً ماہ جون 2005ء کی وہ بڑی ہی خنک اور بھیگی ہوئی صبح تھی اور ایک ناقابل یقین قسم کا طوفان اپنے زوروں پر تھا جب حقیقت میں ہزاروں کینیڈین شہری انتہائی خراب موسم کی پرواہ نہ کرتے ہوئے خاص اس جگہ پر بیت کے سنگ بنیاد کے لئے اکٹھے ہوئے تھے جہاں ہم آج کھڑے ہو کر اس بیت کا افتتاح کررہے ہیں۔ ممبران سٹی کونسل اور کیلگری کے عوام کی جانب سے میں تہہ دل اور پُرخلوص جذبات کے ساتھ آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ ایک یادگار عمارت ہے ایسی عمارت جس کی تعمیر آپ کے عزم، خلوص، جذبہ قربانی اپنی جماعت سے لازوال محبت اور اپنے دین سے خاص لگاؤ پر گواہ ہے۔ یہ ایک عظیم الشان عبادت گاہ ہے۔ یہ آپ کی جماعت کا مرکز ہے اور کیلگری شہر کی Skyline میں ایک عظیم اضافہ ہے۔ بحیثیت کمیونٹی ہم سب اس بات میں مشترک ہیں اور وہ تمام اقدار جن پر کیلگری کی بناء ہے اس عبادت گاہ کی اصل بنیاد ہیں اور ہم سب ان کو مناتے ہیں۔ یہ وہ متنوع اور مشترک اقدار ہیں جو دراصل ہم سب کا سرمایہ ہیں اور جو ہم سب کینیڈینز کو متحد کرتی ہیں۔ قرآن بھی مختلف اور متنوع امور کے بارہ میں تعلیم دیتا ہے کیونکہ اس طرح کی تعلیم اللہ تعالیٰ کی بزرگی، بالاتر ہستی اور اللہ تعالیٰ کی صفت بدیع اور عزیز کی طرف راہنمائی کرتی ہے اور اس کی صحیح عکس اور اس کی تجلی کی مظہر ہے۔ یہ کتنا عظیم الشان تضاد وتفاوت ہے کہ ہمارا اپنے اختلافات کو تسلیم کرنے کے ساتھ پھر انہیں اکٹھے ہو کر (بغیر کسی تعصب کے) منانا ایک ایسی بات ہے کہ جس سے کینیڈا اور یہاں کیلگری میں ہماری کمیونٹی کے اتحاد میں مزید اضافہ ہوگا۔ جیسا کہ محمد (ﷺ) نے ہمیں عرصہ دراز قبل بتا دیا تھا کہ خدا صرف ایک ہی ہے جس کی مختلف مذاہب اپنے طریق سے عبادت کرتے ہیں۔ ایک خدا جو ہمیں اپنے عقائد میں اتحاد بخشتا ہے، آج اس بیت کے افتتاح سے ہم بحیثیت کمیونٹی مزید قریب آگئے ہیں اور یہ تقریب ہم اکٹھے منا رہے ہیں اور خوش ہو رہے ہیں۔ خدا بڑا ہے۔ ہم آج اس بیت کے لئے خدا کی برکات کے نزول کے لئے دعاگو ہیں، اسی طرح بحیثیت کمیونٹی ہم میں سے ہر ایک کے لئے بھی یہ دن بہت مبارک ہے کہ ہم آج کا دن اپنی روحانی مسرت کے ساتھ منائیں۔ السلام علیکم، خدا آپ کو مبارک کرے، خوش آمدید۔

میئر سسکاٹون کا خطاب

بعدازاں His Worship Don Atchinson, Mayor of Saskatoon نے اپنے ایڈریس میں کہا۔

حضرت اقدس! بہت بہت شکریہ جناب وزیراعلیٰ ابھی ابھی تشریف لے گئے ہیں۔ میں چند امور جلد جلد کہوں گا۔ میں یہاں آج اس لئے آیا ہوں تاکہ میں سیسکاٹون کے عوام کی طرف سے اس بیت کے افتتاح کے موقعہ پر مبارکباد کا پیغام آپ تک اور جماعت احمدیہ کو پہنچاؤں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس بیت کی تعمیر سے اظہر من الشمس ہے کہ آپ کی جماعت نے کتنی اعلیٰ تنظیم کے ساتھ متحد ہو کر ایسی اعلیٰ بیت تعمیر کی ہے۔ سیسکاٹون میں بھی ہماری کمیونٹی ایک ایسی ہی خوبصورت بیت کی تعمیر کے لئے منتظر ہے اور امید ہے کہ ان کی خواہش مستقبل قریب میں برآئے گی۔ جیسا کہ آپ کے علم میں ہے سیسکاٹون اس وقت ملک کے تمام شہروں میں سب سے زیادہ پھلنے پھولنے والا شہر ہے اور اس کے عوام کا کلچر بھی سارے کینیڈا میں تنوع پر مبنی ہے اس لئے میں چاہتا ہوں کہ یہاں ہماری کمیونٹی میں بھی مستقبل بعید میں نہیں بلکہ جلد از جلد بیت کی تعمیر ہو جائے۔ تاہم اس وقت میں آپ کو اس موجودہ بیت کی تعمیر پر مبارکباد دینے آیا ہوں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ جب لوگ اکٹھے ہو کر اتحاد کے ساتھ کام کریں تو کیا ممکن نہیں؟ بہرحال ہم ایک دفعہ پھر کینیڈا کی سب سے بڑی بیت بنانے پر آپ کو مبارکباد دیتے ہیں۔ مبارکباد اور بہت بہت شکریہ۔

میئر بریمپٹن کا خطاب

میئر آف بریمپٹن Her Worship Susan Fennell نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا خواتین و حضرات، تمام معزز مہمانان، حضرت اقدس اور میرے تمام احمدی دوست جو بریمپٹن سے بیت کے افتتاح کی اس تاریخی تقریب میں شمولیت کے لئے یہاں تشریف لائے ہیں۔ میں بتاتی چلوں کہ یہ ایک عظیم الشان اور حیران کن تقریب ہے۔ میرے لئے یہ ایک بہت بڑا انعام ثابت ہوا جب میں نے جلسے کے موقعہ پر آپ کی طرف سے اس تقریب میں شمولیت کی دعوت قبول کرلی۔ مجھے احمدی کمیونٹی پر فخر ہے اور ہماری اس دوستی پر بھی جو بیس سال سے زیادہ پرانی ہے۔ مجھے اس بات سے بھی فخر ہے کہ شائد اگلی بیت کی تعمیر میرے شہر بریمپٹن میں ہی ہوگی۔ تاہم آج کا دن کیلگری کے نام ہے جہاں آج نئی بیت کا افتتاح ہوا ہے اور ہم کینیڈا اور کیلگری میں ایک نئی اور اچھوتی جگہ کا افتتاح کرتے ہوئے خوشیاں منا رہے ہیں۔ اس وقت بریمپٹن کا کوئی ذکر نہیں، اس وقت تو ہمیں اس نئی بیت کی تعمیر کی خوشیاں منانی ہوں گی۔ میں آپ کو اس نہایت پیاری اور خوبصورت نئی عبادت گاہ کی تعمیر پر مبارکباد دیتی ہوں۔ مبارکباد۔ میں چاہتی ہوں کہ حضرت اقدس کی خدمت میں ایک تختی پیش کروں۔

ممبر پارلیمنٹ کا خطاب

ممبر پارلیمنٹ Honorable Dave Hayer, MLA British Columbia نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ آپ خاص طور پر برٹش کولمبیا سے کیلگری بیت کے افتتاح کے موقعہ پر برٹش کولمبیا کے وزیراعلیٰ کی طرف سے پیغام دینے کے لئے تشریف لائے۔ آپ نے کہا۔

شکریہ حضرت اقدس، وزیراعظم، تمام ممبرز قانون ساز اسمبلی وممبرز پارلیمنٹ اور دیگر تمام مہمانان! میں یہاں آنے پر فخر محسوس کررہا ہوں۔ بعض ممبران اسمبلی کو Acknowledgement دینے کے بعد کہا کہ حضرت اقدس میں آپ کا مشکور ہوں۔ میں برٹش کولمبیا صوبہ کی یہاں نمائندگی کرکے بہت عزت محسوس کررہا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ آپ کی قیادت ہی ہے کہ جماعت احمدیہ بڑی محنت کے ساتھ برٹش کولمبیا، کینیڈا اور دنیا کے 190 ممالک میں عظیم الشان کام سرانجام دے رہی ہے اور جہاں آپ محبت، صلح جوئی، رواداری، امن اور ایک دوسرے سے پُرامن طریقے سے مل جل کر رہنے اور بقائے باہمی کا اپنا عظیم پیغام دے رہے ہیں اور کیا ہی عظیم پیغام ہے۔ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔ میں اب برٹش کولمبیا کے وزیراعلیٰ Gordon Campbell کا پیغام پڑھ کر سناتا ہوں۔

برٹش کولمبیا کے وزیراعلیٰ کا پیغام

بحیثیت وزیراعلیٰ برٹش کولمبیا میں آپ کو کیلگری میں بیت کے افتتاح پر بہت مبارکباد پیش کرتا ہوں جو شمالی امریکہ میں سب سے بڑی بیت ہے۔ یہ آپ کے لئے بہت ہی عظیم الشان موقعہ ہے جب آپ سب کو احمدیہ جماعت کے روحانی پیشوا سے برکت پانے کا موقعہ بھی مل رہا ہے۔ میں آپ سب کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ آپ بین المذاہب تعاون کے مسائل، محبت، رواداری، امن وغیرہ پر بھی اس خوبصورت بیت میں غور کریں۔ مخلص Gordon Campbell, Premier of British Columbia مزید برآں، حضرت اقدس میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اس بناء پر کہ آپ نے اپنے نمونہ سے برٹش کولمبینز اور کینیڈینز کو یہ سبق دیا ہے کہ کس طرح اجتماعی طور پر کام کئے جاتے ہیں، آپ کا کام دیکھ کر کس طرح مختلف کمیونٹیز اور مذاہب تعاون کرسکتے ہیں۔ آپ کی یہ عظیم مثال برٹش کولمبیا کو دنیا میں بہترین جگہ بنانے میں ممد ثابت ہوگی۔

صوبائی اسمبلی البرٹا کے ممبر کا خطاب

بعدازاں Honorable Moe Amery, a Muslim member of the Provincial Assembly, Alberta نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حضرت اقدس، وزیراعظم کینیڈا اور دوسرے معزز مہمان گرامی السلام علیکم، یہ میرے لئے ایک بہت ہی اعزاز کی بات ہے کہ آج کینیڈا کی سب سے بڑی بیت کے افتتاح کے موقعہ پر میں یہاں موجود ہوں۔ میں جماعت احمدیہ کو اس عظیم کام کی تکمیل پر مبارکباد دیتا ہوں اور اس موقعہ کے لئے جو Theme آپ نے چنی ہے وہ بھی بہت ہی عمدہ ہے یعنی محبت، احترام اور امن سب کے لئے، یہی تو اصل دین ہے۔

صوبائی اسمبلی اونٹاریو کے ممبر کا خطاب

Honorable Creg Sorbera, A Member of Ontario Provincial Assembly نے اپنے خطاب میں کہا کہ حضرت اقدس میں آپ کو اور آپ کی جماعت کو اس تاریخی دن کی نسبت سے مبارکباد عرض کرتا ہوں۔ میرا خیال ہے کہ اس نہایت ہی خوبصورت نئی بیت کے افتتاح کے موقعہ کی خوشی اور مزہ بھی بالکل اسی طرح کا ہے جیسے آج کے دن کی روشنی کی چمک اور اعلیٰ درجے کی خالص ہوا ہے۔ میں کیلگری کے میئر کے گوش گزار یہ بات کرنا چاہتا ہوں کہ Vaughn میں قائم بیت ابھی بھی اتنی بڑی ہے جو کئی سالوں تک جماعت کینیڈا کے ہیڈکوارٹر کا کام دے سکتی ہے اس لئے ابھی یہ خیال کافی قبل از وقت ہے کہ جماعت کے ہیڈکوارٹرز وہاں سے اس وسیع وعریض بیت میں منتقل کر دیئے جائیں۔ حضرت اقدس! کینیڈا سے باہر جماعت کے پھیلاؤ اور ترقی کے معاملات میں میں کوئی اتھارٹی تو نہیں رکھتا لیکن پھر بھی میرا خیال ہے کہ کینیڈا کی حد تک بیت میں ابھی کافی گنجائش ہے اس لئے میں نہیں چاہتا کہ آپ ہیڈکوارٹر کے بارے میں ایسی کوئی تبدیلی کریں۔ تاہم میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ کینیڈا میں جماعت کی ترقی خاص طور پر پچھلے بیس سال سے بہت ہوئی ہے۔ حضرت اقدس! اس جماعت کے اکثر لوگ گو اس عظیم ملک کی حدود سے باہر پیدا ہوئے تھے لیکن وہ یہاں آ کر اپنی جڑیں مضبوط کر رہے ہیں اور حضرت اقدس میں آپ کو بتاتا چلوں کہ اس بیت کی چاردیواری میں بلکہ زیادہ ضروری بات یہ ہے کہ یہاں کے احمدی خاندانوں میں کیا ہی عظیم بات کارفرما ہے وہ یہ کہ یہاں کینیڈینز کی ایک نئی نسل پروان چڑھ رہی ہے جو اگلی کئی دہائیوں تک کینیڈا کی طاقت اور آواز ہوگی۔ اس عظیم قوم میں آپ کی جماعت کی ترقی پر ہمیں بہت فخر

ہے اور میں یہ بھی بتا دوں کہ اس جماعت کے ہر عظیم کام میں شامل ہونا میرے لئے عزت افزائی کا موجب ہے۔ حضرت اقدس، میں وزیر اعلیٰ اونٹاریو اور اونٹاریو گورنمنٹ اور اونٹاریو کے عوام کی جانب سے نیک خواہشات آپ تک اور یہاں ہر ایک موجود شخص تک پہنچانا چاہتا ہوں۔ بہت بہت شکریہ۔

بشپ البرٹا کا خطاب

اس کے بعد Fred Henery, Bishop of Alberta, Catholic Diocese نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔

حضرت اقدس، سٹیج پر متمکن معزز مہمانان، مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے اراکین، میرے بہنو اور بھائیو، خواتین و حضرات، رومن کیتھولک چرچ کیلگری کی طرف سے میں اس خوبصورت نئی بیت کے افتتاح کے موقعہ پر نیک تمناؤں کا پیغام لے کر آیا ہوں۔ کیتھولک اور ...... بین المذاہب مکالمہ کرتے رہتے ہیں یہ ہماری مذہبی شناخت کا حصہ ہے کیونکہ ہم اہل دین و مذہب ہیں۔ ہمارا مشترکہ عقیدہ جو ایک محبت کرنے والے اور رحیم خدا پر ہے ہمیں ایک دوسرے سے تعلق استوار کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ اس لئے ہم اپنے مذہبی مکالمات اور مباحثات کو روحانی سفر کے طور پر لیتے ہیں۔ مزید برآں اخلاقی انحطاط کی فکر ہمیں مجبور کرتی ہے کہ ہم دوسری بڑی کمیونیٹیز کے ساتھ تعلق پیدا کریں اور اصلاح کے لئے غور و خوض کریں۔ ہم صحیح اور حقیقی مذہبی فضا اور ماحول، بلکہ روحانیت پیدا کرنے کے لئے ایک دوسرے سے تعاون کرتے رہیں اور مذہبی شعائر و اقدار جو مقدس سمجھے جاتے ہیں ان کی عزت و توقیر کے قیام کے لئے اور اخلاقی اقدار اور امن کے قیام کے لئے ہم تعاون کرتے ہیں۔ اس بہت ہی اہم خصوصی تقریب کے موقعہ پر ہم خدا سے دعا کرتے ہیں کہ رحمان خدا آپ کے لئے یہ بہت ہی بابرکت بنائے اور یہ مقدس لمحہ ہمیشہ آپ میں سے ہر ایک کی تاریخ میں محفوظ رکھے۔ آمین۔ آپ کو خدا بہت برکت دے اور سب کے لئے امان۔

سابق پریمیئر سیسکاچوان کا خطاب

Mr. Lorne Calvert, Former Premier of Saskatchwan نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ (موصوف آجکل اپوزیشن لیڈر ہیں اور Regina سے خاص طور پر اس تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے)

حضرت اقدس اور سٹیج پر متمکن مہمانان، خواتین و حضرات میں سیسکاچوان کے عوام کی طرف سے نیک تمناؤں کے اظہار کے لئے یہاں آیا ہوں، حضرت اقدس کی قیادت کے لئے اور آپ سب کے لئے جنہوں نے آپ کی قیادت میں عظیم الشان کام سرانجام دیا ہے۔ یعنی ایک عبادت گاہ اور دعا کرنے کی جگہ اور کمیونٹی سنٹر تعمیر کرنے پر ان کی طرف سے مبارک باد کا پیغام بھی لایا ہوں۔ آپ نے یہاں ایک عبادت گاہ تعمیر کی ہے بلکہ اس سے بڑھ کر آپ نے ایک ایسا چوراہا تعمیر کیا ہے جس میں مختلف مذاہب اور عقائد کے لوگ ملیں گے جہاں کمیونیٹیز کا ملاپ ہوگا۔ بلکہ اگر میں یہ کہہ سکوں تو شائد زیادہ مناسب ہو کہ آپ نے تو اس شہر میں اور اس قوم میں امن کا ایک نشان تعمیر کر دیا ہے۔ ہماری بہت زیادہ مبارک باد کے مستحق وہ نہایت ہی حقیقی اور معزز مہمان ہیں جنہوں نے اپنی انتہائی قربانی، محنت اور مال سے اس بیت کی خواب کو حقیقت میں بدلنے کا فرض ادا کیا ہے اور اگر میں اپنے ہوم ٹاؤن سیسکاٹون کے بارے میں کہہ سکوں اور سیسکاٹون کے میئر کی ہاں میں ہاں ملاتے ہوئے میں آپ سب کو وہاں بیت کے افتتاح کے موقع پر آنے کی دعوت دیتا ہوں جب بھی یہ بیت تعمیر ہونی ہے اور امید ہے کہ جلد تعمیر ہوگی۔ آپ کا بہت بہت شکریہ۔

ممبر پارلیمنٹ کا پیغام

بعدازاں ممبر پارلیمنٹ Honorable Ron Stevens, MLA Alberta نے اپنے پیغام میں کہا کہ البرٹا کے عوام صوبہ کی طاقت ہیں اور ان کو یہ طاقت یہاں کے کلچر، اقدار کی وراثت اور یقین سے ملی ہیں اور یہی ہم نے اس صوبے میں نافذ کر رکھی ہیں اور میرے خیال میں آج جو کچھ ہم منا رہے ہیں یہ اسی پالیسی کی ایک چمکتی ہوئی مثال ہے۔ پس آپ کے لئے بہت بہت نیک خواہشات۔

موصوف Ron Stevens ڈپٹی وزیر اعلیٰ بھی ہیں اور بین الاقوامی اور حکومتوں کے درمیان تعلقات کے وزیر بھی ہیں۔

اٹارنی جنرل کا خطاب

Honorable Don Morgan, Minister of Justice & Attorney General, Province of Saskatchwan موصوف سیسکاچوان سے سفر کر کے اس تقریب میں شمولیت کی غرض سے تشریف لائے تھے۔ انہوں نے اپنے ایڈریس میں کہا۔ حضرت اقدس، تمام مہمانان اور جماعت احمدیہ کے افراد، آپ سب کو السلام علیکم۔ میں سیسکاچوان کے وزیر اعلیٰ The Honorable Brad Wall اور حکومت کی طرف سے نیک تمناؤں کے اظہار کے لئے یہاں آیا ہوں۔ سیسکاچوان میں ہم ایک ایسا ماحول پیدا کر رہے جہاں تنوع کو خوش آمدید کہا جاتا ہے اور تنوع والی کیفیت ایسی چیز ہے جو منائی جاتی ہے، جہاں اختلافات کو بالائے طاق رکھ دیا جاتا ہے اور مشترک اقدار کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور یہ بات خوش آئند ہے کہ ہمارے ہمسائے صوبہ البرٹا میں بھی اور سارے کینیڈا میں بھی یہی اصول کارفرما ہے۔ جماعت احمدیہ مختلف کمیونیٹیز کے درمیان اشتراک اور امن کی ترویج میں قیادت کا رول ادا کر رہی ہے۔ یہ جماعت دنیا کے 190 ممالک میں قائم ہے جہاں وہ پُرامن بقائے باہمی اور امن کو پھیلا رہی ہے بلکہ ان علاقوں میں بھی یہی کام کر رہی ہے جہاں اس جماعت کو عقائد کی بناء پر نشانہ ستم بنایا جاتا ہے۔ یہ جماعت ہمارے لئے اس اصل کی یاد دہانی ہے کہ وہ اقدار جو ہم سب میں مشترک ہیں یقیناً بہت ہی مضبوط ہیں۔

سیسکاٹون میں ایک نئی بیت کا پروگرام ہے۔ میں یہ بات بتانے میں خوشی محسوس کر رہا ہوں کہ وہ بیت میرے حلقہ انتخاب میں تعمیر ہوگی۔ اب جبکہ کیلگری میں بیت کا افتتاح ہو رہا ہے، ہم سب کے لئے یہ ایک ایسا لمحہ ہے جو اشتراک عمل کی یاد دہانی کے علاوہ ہمیں مستقلاً اس جماعت کا ماٹو یاد کرانے کا موجب بھی ہے کہ محبت سب کے لئے، نفرت کسی سے نہیں۔ مجھے یہاں آنے کی دعوت دینے کا بہت بہت شکریہ میں نے یہاں آ کر بہت لطف اٹھایا ہے۔

لبرل پارٹی کے لیڈر کا خطاب

اس کے بعد Honorable Stephane Dion, Leader of Official Opposition, Leader of the Libral Party of Canada نے اپنا ایڈریس پیش کیا اور کہا السلام علیکم، میں یہاں آ کر آپ کے ساتھ کچھ وقت گزار کر بہت متاثر ہوا ہوں اور اس بیت کے افتتاح کو دیکھ کر یہ سوچتے ہوئے کہ یہاں جس ماحول میں یہ افتتاح ہو رہا ہے، کینیڈا کی دراصل یہی بنیاد ہے۔ حضرت اقدس، میئر کیلگری Mr. Bronconnier، ممبرز آف ہاؤس آف کامنز، ممبرز مختلف صوبائی اسمبلیز جو آج ہم یہاں دیکھ رہے ہیں، یہی ہے وہ اصل میں جو دراصل کینیڈا ہے۔ میرے حلقہ انتخاب میں بھی ...... کمیونٹی ہے۔ میرا ...... کمیونٹی سے یہ وعدہ ہے اور میں اس عہد کے نبھانے میں اپنی پوری کوشش کروں گا کہ ہمارے اس عظیم سیکولر ملک کینیڈا میں (دوسروں کی طرح) ...... کمیونیٹیز بھی پھل پھول سکتی ہیں اور نفرت اور بداعتمادی کی فضا جس کے پرتو آج ساری دنیا میں لہرا رہے ہیں، قطعاً غلط ہے۔ ہمیں محبت کا درس دینا چاہئے اور ہمیں اس بات کا ادراک ہونا چاہئے کہ آخرکار بنی نوع انسان کا خدا ایک ہی ہے۔ جو کچھ قبل ازیں مقررین نے کہا ہے کہ، گو بہت اچھا کہا ہے مگر میں ان باتوں کو نہیں دوہراؤں گا۔

(میں جو بات آپ کو بتانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ) احمدیہ کمیونٹی کے عقائد میں ضرور ایسی کوئی بات ہے جو چونکا دینے والی اور نہایت اثر انگیز ہے۔ آپ اپنے معتقدین کو یہ تعلیم دیتے ہیں کہ اپنے وطن سے ہی وفاداری تمہارے دین کا حصہ ہے۔ احمدیوں کو اس بات پر بہت فخر ہے کہ دنیا میں جہاں کہیں بھی وہ زندگی بسر کرتے ہیں وہ اس ملک کے وفادار شہری بن جاتے ہیں۔ آپ لوگ میل ملاپ رکھنے کی تلقین کرتے ہیں اور ہر مذہب کلچر اور زبان والی کمیونیٹیز سے امن کے ساتھ بقائے باہمی کے اصول پر رہتے ہیں۔ دراصل میں یہاں جناب لال خان ملک، جماعت احمدیہ کینیڈا کے صدر کے قول کا حوالہ پیش کرنا چاہوں گا جب آپ نے کہا۔

اس بیت کا افتتاح احمدیوں کے لئے ایک تاریخی موقعہ ہے کہ وہ کینیڈین سوسائٹی کے ساتھ اپنے روابط مزید استوار کر سکیں۔ ہم ہر کسی کو مدعو کرتے ہیں کہ وہ اس جگہ کو اجتماعات کے لئے استعمال کرے تا باہمی محبت اور احترام کا رشتہ قائم ہو۔ میں آپ سے محبت کرتا ہوں، مجھے آپ کی جماعت سے دلی محبت ہے، میں چاہتا ہوں کہ آپ کامیاب ہوں کیونکہ آپ کی کامیابی کل کے کینیڈا کی کامیابی ہے۔

بعدازاں انہوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ایک شیلڈ پیش کی۔

ان مہمان حضرات کے ایڈریسز کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس تقریب سے خطاب فرمایا۔

خدا پر توکل اور بہادری

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

ایک دفعہ کا ذکر ہے حضرت ابا جان اور سارے پہاڑ پر گئے ہوئے تھے اور میں اپنے گھر کے صحن میں اکیلا سویا کرتا تھا اور بعض دفعہ سوتے ہوئے ڈر لگتا تھا کیونکہ کہانیاں بھی عجیب و غریب مشہور تھیں کہ ایک جن آیا کرتا ہے کوئی نالے پراندے بیلنے والی عورت ہے جو چھت پر سے چھلانگ لگا کر آیا کرتی ہے۔ اس قسم کی کہانیاں پرانے زمانے سے چلی آ رہی تھیں اس گھر کے متعلق۔ تو ایک دفعہ اچانک مجھے خیال آیا کہ یہ تو شرک ہے۔ اگر کوئی بلا، کوئی جن نقصان پہنچا سکتا ہے اللہ کے اذن کے بغیر تو یہ بھی تو ایک شرک کی قسم ہے۔ تو میں کیوں ڈر رہا ہوں، مجھے کیوں نیند نہیں آ رہی اس لئے میں نے مقابلہ کرنا ہے اب اس کا۔ اور اپنے آپ پہ سختی کر کے بھی مقابلہ کرنا ہے تا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر مجھے بہادری عطا ہو۔ یہ فیصلہ کرنے کے بعد پھر میں نے خوب نظر دوڑائی کہ کون سی جگہ ہے جہاں سب سے زیادہ ڈرنے والی جگہ ہے۔ ہمارے ہاں ایک چھوٹا سا کمرہ ہوا کرتا تھا اس کمرے کے متعلق بڑی روایتیں تھیں کہ بڑی بلائیں وہاں ہوتی ہیں اور خاص طور پر وہ چمنی کی جگہ جہاں ہوتی تھیں جہاں وہ آگ جلائی جاتی ہے اس کے متعلق بتایا جاتا تھا کہ یہ بڑی خطرناک جگہ ہے۔ تو میں رات کو اٹھا اور دروازہ کھول کے اس کمرے کی چمنی میں جا کر بیٹھ گیا۔ میں نے کہا اب جو بلاء آنی ہے آ جائے اور میں اللہ پر توکل کرتا ہوں مجھے پتہ ہے کہ کوئی بلا مجھے نقصان نہیں پہنچا سکتی جب تک اللہ نہ چاہے۔ کچھ دیر بیٹھنے کے بعد اتنا سکون ملا ہے کہ آرام سے چلا گیا بستر پر پڑتے ہی نیند آ گئی، کوڑی کی بھی پرواہ نہیں رہی۔

(الفضل 23 فروری 99ء)

صابر ظفر کے کلام سے منتخب اشعار

جانے والا کب رُکتا ہے پیہم دیکھتے رہنے سے
آنکھیں ساتھ چلی جاتی ہیں جسم وہیں رہ جاتا ہے

کیا ہوا جو تم نکلے حلقۂ محبت سے
پیڑ سوکھتے کب ہیں طائروں کی ہجرت سے

نئی رتوں میں بھی صابؔر اداسیاں نہ گئیں
خمیدہ سر ہے ہر اک شاخ پھول پھل کے بھی

یہ ابتدا تھی کہ میں نے اسے پکارا تھا
وہ آگیا تھا ظفؔر اس نے انتہا کی تھی

یہ وطن ایسا شجر ہے کہ ظفؔر جس کو یہاں
بیشتر لوگ جڑیں کاٹنے والے ہی ملے

خرام کرتی ہے جب چاندنی سمندر پر
ترے وصال کا ہوتا ہے ثانیہ معلوم

وہ عکس ہے کسی آئینے کی ہے اس کو تلاش
وہ نقش ہے کسی دل پر ابھرنا چاہتا ہے

خرید سکتے ہیں آپ اپنی اک ادا سے جہان
مگر یہ حُسن کا سکہ سدا نہیں چلتا

خُمارِ وصل اترنے دیا نہ اس ڈر سے
میں تیرے وعدہ فردا پہ ٹل نہ جاؤں کہیں

ظفؔر ہوا تھی جدھر کی ادھر کبھی نہ گیا
مگر میں سانس نہیں لے سکا ہوا کے بغیر

آدمی پتھر نہ ہو تو ایک ہی صدمہ بہت
کیسے زندہ ہو ظفؔر اتنے دکھوں کے درمیاں

وہ شخص ایک طرف، کائنات ایک طرف
اب آپ کرتے ہیں میری پسند کیا معلوم

شہر آئے تو سمندر نے اسے چھین لیا
عکس لائے تھے جو اک گاؤں کے تالاب سے ہم

میں زینہ زینہ جسے لے گیا بلندی پر
وہ میرے ساتھ نہ تھا سیڑھیاں اترتے ہوئے

بکھرتا پھول جیسے شاخ پر اچھا نہیں لگتا
محبت میں کوئی بھی عمر بھر اچھا نہیں لگتا

اگر کبھی ترے بیمار خیریت لکھتے
ہمیں بتا کہ وہ خط کس کی معرفت لکھتے

یہی سمجھنا جدا ہو گئے ہیں ہم دونوں
زمیں کا ساتھ اگر آسمان چھوڑ گیا

خزاں رکھے گی درختوں کو بے ثمر کب تک
گزر ہی جائے گی یہ رُت بھی، حوصلہ رکھنا

ہمارا عشق ظفؔر رہ گیا دھرے کا دھرا
کرایہ دار اچانک مکان چھوڑ گیا

ہم نہ آئے تو کوئی اور بہار آئے گی
یاد کرنا ہمیں اور پھولتے پھلتے رہنا

آنکھوں آنکھوں ہی میں کہہ لوں گا جو کہنا ہے مجھے
ایک پل کے لئے دیدار کا موقع دے دے

جیت جانا مرا شاید تجھے منظور نہ ہو
کھیل ایسا کہ مجھے ہار کا موقع دے دے

یہ پہلی پہلی لگن کا معاملہ ہے عجیب
کہ بیل اس سے لپٹتی ہے جو شجر ہو قریب

یہی بہت ہے وہ احوال پوچھ لیتے ہیں
وہ میرے ہیں کہ نہیں میں یہ پوچھتا ہی نہیں

انتخاب طاہر نظامی (محبت ہو نہیں پاتی)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 85806 میں عظمیٰ جبین

بنت میاں عبدالباسط قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت ......ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ہاؤس جاب (4 ماہ کیلئے) بعد میں -/500 بصورت جیب خرچ روپے مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عظمیٰ جبین۔گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار۔گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 85807 میں گلریز سلیم

ولد داؤد غنی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PTCL کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔گلریز سلیم۔گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ارشد وصیت نمبر 23611

مسل نمبر 85808 میں نزہت یاسمین

زوجہ داؤد غنی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نزہت یاسمین۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096۔گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر 85809 میں داؤد غنی

ولد محمد سلیم قوم راجپوت بھٹی پیشہ......عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) بینک بیلنس -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/43200 روپے آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔داؤد غنی۔گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ارشد وصیت نمبر 23611 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096

مسل نمبر 85810 میں طیب سلیم

ولد داؤد غنی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب سلیم۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096۔گواہ شد نمبر 2 داؤد غنی والد موصی

مسل نمبر 85811 میں سعود محمود ناصر

ولد محمد سلیم قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعود محمود ناصر۔گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 ذیشان بشیر ولد محمد بشیر

مسل نمبر 85812 میں اکرام اللہ احسان سلمان

ولد عبدالغفور احسان قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اکرام اللہ احسان سلمان۔گواہ شد نمبر 1 انعام اللہ احسان نعمان وصیت نمبر 38962۔گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور احسان والد موصی

مسل نمبر 85813 میں راجہ حسان احمد فاروق

ولد راجہ فاروق احمد قوم پیشہ راجپوت عمر طالب علم سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ راجہ حسان احمد فاروق۔گواہ شد نمبر 1 راجہ فاروق احمد والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 ذیشان بشیر ولد محمد بشیر

مسل نمبر 85814 میں حبۃ الحئی

بنت محمد احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حبۃ الحئی۔گواہ شد نمبر 1 محمد احمد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 85815 میں نسیم اختر

زوجہ احمد دین قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے آٹھ تولے مالیتی -/170000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4800 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نسیم اختر۔گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد احمد دین۔گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 85816 میں اُسامہ زبیر

ولد مبشر احمد قوم گھمن جاٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسامہ زبیر۔گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود خان وصیت نمبر 26660۔گواہ شد نمبر 2 ثاقب نذیر ولد نذیر احمد

مسل نمبر 85817 میں مبشرہ زاہد

زوجہ زاہد محمود وینس قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے (2) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/250000 روپے (3) نقد رقم -/50000 روپے (4) بینک بیلنس -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مبشرہ زاہد۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد تشنہ ولد مبارک احمد تشنہ۔گواہ شد نمبر 2 فخر احمد عباسی ولد ناصر احمد عباسی

مسل نمبر 85818 میں زاہد محمود وینس

ولد چوہدری محمود احمد وینس قوم وینس جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 50 کنال اراضی مالیتی -/2000000 روپے (2) زرنقد -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔زاہد محمود وینس۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد تشنہ ولد مبارک احمد تشنہ۔گواہ شد نمبر 2 فخر احمد عباسی وصیت نمبر 29049

مسل نمبر 85819 میں مرزا وسیم احمد

ولد مرزا محمد لطیف (مرحوم) قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/4000000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/33000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ قریشی ولد شفیع محمد۔گواہ شد نمبر 2 مرزا فہیم احمد ولد مرزا وسیم احمد

مسل نمبر 85820 میں عبدالمجید

ولد ثناء اللہ (مرحوم) قوم اوپل پیشہ فارغ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات

پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان ساڑھے سات مرلہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (2) رہائشی مکان ساڑھے سات مرلہ واقع نوید پارک لاہور مالیتی اندازاً -/600000 روپے (3) پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالنصر ربوہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے (4) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم وصیت نمبر 31728

مسل نمبر 85821 میں عبدالقدیر

ولد عبدالمجید قوم اوپل پیشہ......عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/14000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقدیر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری شہباز احمد وصیت نمبر 33506۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم وصیت نمبر 31728

مسل نمبر 85822 میں عبدالحئی

ولد عبدالمجید قوم اوپل پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحئی۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر رشید وصیت نمبر 30752۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم وصیت نمبر 31728

مسل نمبر 85823 میں حمیدہ عفت مرزا

زوجہ عبدالمجید قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ عفت مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم وصیت نمبر 31728

مسل نمبر 85824 میں شاہد محمود

ولد محمد زمان (مرحوم) قوم اعوان پیشہ درزی عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 عدد سلائی مشین مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت درزی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری شہباز احمد وصیت نمبر 33506۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524

مسل نمبر 85825 میں نعیم اقبال

ولد قدیر احمد قوم ملک ہرل پیشہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری شہباز احمد وصیت نمبر 33506۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام شاد وصیت نمبر 32368

مسل نمبر 85826 میں ظفر اقبال

ولد قدیر احمد قوم ملک ہرل پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری شہباز احمد وصیت نمبر 33506۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام شاد وصیت نمبر 32368

مسل نمبر 85827 میں جاوید اقبال

ولد قدیر احمد قوم ملک ہرل پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری شہباز احمد وصیت نمبر 33506 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام شاد وصیت نمبر 32368

مسل نمبر 85828 میں قیوم احمد ڈوگر

ولد مقصود احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قیوم احمد ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری شہباز احمد وصیت نمبر 33506 گواہ شد نمبر 2 مظفر رشید وصیت نمبر 30752

مسل نمبر 85829 میں سنیہ طارق (Sania Tariq)

بنت طارق سعید قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سنیہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان سلام ولد عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096

مسل نمبر 85830 میں فائقہ حمید

زوجہ حمید احمد سیٹھی قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/432000 روپے (2) حق مہر -/7500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائقہ حمید۔ گواہ شد نمبر 1 جبران حمید سیٹھی ولد حمید احمد سیٹھی۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد علی بخش

مسل نمبر 85831 میں مرزا صدیق احمد

ولد مرزا امتیاز احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹینچ بھاٹہ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا صدیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد ولد عزیز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نیر احمد قمر ولد مغفور احمد قمر

مسل نمبر 85832 میں ارشاد بیگم

بیوہ محمد شریف (مرحوم) قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوکنانوالی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چار کنال اراضی مالیتی -/400000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ ارشاد بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 85833 میں سعادت رفیع

زوجہ رفیع احمد قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوکنانوالی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/126000 روپے (2) بھینس اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعادت رفیع گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد منیر۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 85834 میں امتہ القدوس

زوجہ نسیم احمد قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوکنانوالی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی اندازاً -/52000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ القدوس۔گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 85835 میں محمد یوسف

ولد محمد علی قوم گجر پیشہ زمیندار عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماجرا ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 3/ ایکڑ مالیتی -/1500000 روپے(2) 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250 روپے ماہوار بصورت آمدز مین مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد یوسف۔گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد یونس کشمیری وصیت نمبر 33733۔گواہ شد نمبر 2 ماسٹر بشارت احمد ولد محمد عبداللہ خاں

مسل نمبر 85836 میں شہزادہ گلفام

ولد محمد نصراللہ خاں قوم گجر پیشہ تجارت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماجرا ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہزادہ گلفام۔گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد یونس کشمیری وصیت نمبر 33733۔گواہ شد نمبر 2 سید نور مبین شاہ ولد ڈاکٹر مصدق احمد شاہ (مرحوم)

مسل نمبر 85837 میں ماسٹر بشارت احمد

ولد محمد عبداللہ خانصاحب قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماجرا ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ماسٹر بشارت احمد۔گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد یونس کشمیری وصیت نمبر 33733۔گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد محمد علی

مسل نمبر 85838 میں ریاض احمد

ولد محمد ابراہیم قوم...... پیشہ دوکانداری عمر...... سال بیعت...... ساکن دیونہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان اڑھائی مرلہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3517 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ریاض احمد۔گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد یونس کشمیری وصیت نمبر 33733۔گواہ شد نمبر 2 شہزادہ گلفام ولد محمد نصراللہ خاں

مسل نمبر 85839 میں آنسہ انور

زوجہ رانا محمد انور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے(2) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/120000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آنسہ انور۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد انور خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سانول معلم سلسلہ وصیت نمبر 39423

مسل نمبر 85840 میں رانا محمد انور

ولد چوہدری محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 24 کنال اندازاً مالیتی -/1200000 روپے(2) مشترکہ احاطہ میں 6 مرلہ حصہ اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا محمد انور۔گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد سانول معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اختر ولد چوہدری محمد طفیل

مسل نمبر 85841 میں ساجدہ انور

زوجہ رانا فضل احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/50000 روپے(2) طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/220000 روپے(3) زرعی اراضی 6 کنال واقع چک نمبر 168 مراد مالیتی -/300000 روپے(4) زرعی اراضی 4/ ایکڑ 4 کنال چک نمبر 22 حمید آباد مالیتی -/130000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ساجدہ انور فضل۔گواہ شد نمبر 1 رانا فضل احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سانول معلم سلسلہ

مسل نمبر 85842 میں طیبہ ارم

زوجہ احسن محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/100000 روپے(2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/160000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ طیبہ ارم۔گواہ شد نمبر 1 رانا احسن محمود خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سانول معلم سلسلہ

مسل نمبر 85843 میں رانا احسن محمود

ولد رانا اللہ رکھا قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا احسن محمود۔گواہ شد نمبر 1 رانا محسن محمود ولد رانا اللہ رکھا۔گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سانول معلم سلسلہ

مسل نمبر 85844 میں عصمت بی بی

زوجہ رانا عبداللہ خاں ناصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے(2) طلائی زیور 10 تولہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عصمت بی بی۔گواہ شد نمبر 1 رانا عبداللہ خان ناصر خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سانول معلم سلسلہ وصیت نمبر 39423

مسل نمبر 85845 میں عبداللہ خاں ناصر

ولد رانا فیض احمد قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 6/ ایکڑ 6 کنال واقع چک نمبر 168 مراد اندازاً مالیتی -/2700000 روپے(2) زرعی اراضی 7 کنال 10 مرلے واقع چک نمبر 22 اندازاً مالیتی -/300000 روپے(3) 7 مرلہ پلاٹ واقع حاصل پور شہر مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/82000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا عبداللہ خاں ناصر۔گواہ شد نمبر 1 رانا فضل احمد ولد رانا فیض احمد۔گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سانول معلم سلسلہ

مسل نمبر 85846 میں امتہ القدوس

زوجہ رانا منیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/100000 روپے(2) طلائی زیور 11 تولہ -/220000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ القدوس گواہ شد نمبر 1 رانا منور احمد شاہد ولد چوہدری محمد اشرف۔گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سانول معلم سلسلہ

مسل نمبر 85847 میں مریم صدیقہ

بنت رانا داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مریم صدیقہ۔گواہ شد نمبر 1 رانا فضل احمد ولد رانا فیض احمد۔گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سانول معلم سلسلہ

مسل نمبر 85848 میں آئمہ طاہر رانا

بنت رانا طاہر احمد خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آئمہ طاہر رانا۔ گواہ شد نمبر 1 رانا طاہر احمد خاں والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سانول معلم سلسلہ وصیت نمبر 39423

مسل نمبر 85849 میں عابدہ ناصر

زوجہ رانا ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سانول معلم سلسلہ

مسل نمبر 85850 میں تہمینہ تحریم

بنت نذیر احمد سانول معلم سلسلہ قوم سٹھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تہمینہ تحریم۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد سانول معلم سلسلہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد احمد

مسل نمبر 85851 میں محمد لطیف

ولد عبدالغفور قوم آرائیں پیشہ کارپینٹر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان لیہ مالیتی اندازاً -/800000 روپے (2) 5 مرلہ مکان واقع ربوہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی -/39000 روپے (4) رندہ مشین مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ بصورت کارپینٹری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470۔ گواہ شد نمبر 2 عمر فاروق ولد محمد لطیف

مسل نمبر 85852 میں محمد ہارون

ولد محمد لطیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ہارون۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال قیصرانی ولد غلام حیدر قیصرانی

مسل نمبر 85853 میں داؤد احمد

ولد یعقوب احمد قوم چیمہ پیشہ خراد کا کام عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) خراد و ورما مشین اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت خراد کا کام مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال قیصرانی ولد غلام حیدر قیصرانی

مسل نمبر 85854 میں داؤد احمد

ولد چوہدری عبدالقیوم قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) عمارتی شیشہ (دکان میں) مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/128000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد چوہدری عبدالقیوم

مسل نمبر 85855 میں عمران احمد

ولد چوہدری عبدالقیوم قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) عمارتی شیشہ (دکان میں) مالیتی -/250000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال قیصرانی

مسل نمبر 85856 میں مشتاق احمد

ولد انوار احمد قوم جٹ پیشہ......عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان (دکانات کے اوپر) مالیتی -/100000 روپے (2) 5 دوکانات مالیتی -/2000000 روپے (3) 3 دوکانات مالیتی -/1350000 روپے۔ اس وقت مجھے بطور کرایہ دکانات مبلغ -/130400 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ہادی احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 85857 میں منورہ شہناز

زوجہ مسعود احمد قوم وینس پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منورہ شہباز۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد فضل علی خاں۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال قیصرانی

مسل نمبر 85858 میں امتہ الحفیظ

زوجہ مختیار احمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود وصیت نمبر 60661

مسل نمبر 85859 میں شکیلہ افضل

زوجہ محمد افضل قوم لودھرا پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ بصورت زیور طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ افضل۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود وصیت نمبر 60661

مسل نمبر 85860 میں صغریٰ بیگم

زوجہ منیر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/3500 روپے (2) زرعی اراضی 5 کنال واقع چک نمبر 172/T.D.A (3) بھینس اندازاً مالیتی 20000/ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صغریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد چیمہ ولد عبداللہ خان

مسل نمبر 85861 میں عدیلہ مبشر

بنت مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 1 رتی مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عدیلہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 85862 میں رضیہ بیگم

زوجہ عبداللطیف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت 1994ء ساکن اڈہ نور پور نہر قطبہ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم شاہد ولد چوہدری باغ علی

☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم آصف جاوید نیر صاحب صدر محلّہ طاہر آباد جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر چوہدری محمد سلیم صاحب لالیاں ضلع جھنگ مورخہ 19 اگست 2008ء کو معمولی علالت کے بعد بقضائے الٰہی بعمر 63 سال وفات پا گئے ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 20 اگست 2008ء کو محترم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر آپ ہی نے دعا کروائی۔ آپ مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب مرحوم استاد جامعہ احمدیہ اور قاضی سلسلہ کے بڑے بیٹے' مکرم چوہدری محمد اختر جاوید صاحب سابق صدر محلّہ طاہر آباد کے بڑے بھائی اور خاکسار کے تایا تھے۔ موصوف لالیاں کی جماعت میں مختلف جماعتی خدمات بجالاتے رہے۔ مرحوم نہایت مخلص انسان تھے۔ آپ میں خدمت انسانیت کا جذبہ نمایاں تھا۔ موصوف نے بیوہ کے علاوہ سات بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ محترم چوہدری صاحب کے ایک بیٹے مکرم عطاء الرزاق صاحب جامعہ احمدیہ میں زیر تعلیم ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف سرگودھا نے انڈر گریجوایٹ اور پوسٹ گریجوایٹ پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے داخلہ فارم 25 اگست 2008ء سے دستیاب ہیں جبکہ فارمز یکم تا 10 ستمبر 2008ء تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبرز 048-9230811 یا ویب سائٹ www.uos.edu.pk ملاحظہ کریں۔

یونیورسٹی آف ایگریکلچر فیصل آباد نے انڈر گریجوایٹ' پوسٹ گریجوایٹ ایم فل اور پی ایچ ڈی پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 اگست 2008ء ہے مزید معلومات کیلئے درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔ www.uaf.edu.pk

منسٹری آف ایجوکیشن نے کامن ویلتھ جنرل سکالرشپس پروگرام برائے سال 2009ء کا اعلان کیا ہے جس کے تحت بیرون ملک حصول تعلیم کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں یہ سکالرشپس مکمل طور پر فنڈڈ ہیں اور حتمی انتخاب ڈونر ملک کرے گا اس سکالر شپ میں Apply کرنے کے لئے GRE- General ٹیسٹ پاس کرنا ضروری ہے جو NTS کے تحت منعقد ہو گا۔ اس ٹیسٹ کیلئے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 اگست 2008 ہے جبکہ ٹیسٹ 21 ستمبر 2008ء کو ہوگا مزید معلومات کیلئے www.nts.org.pk ملاحظہ کریں۔

نیشنل کالج آف بزنس ایڈمنسٹریشن اینڈ اکنامکس لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی بی اے (دو سالہ) (ii) بی بی اے (آنرز) چار سالہ (iii) ایم بی اے (iv) ایم بی اے ایگزیکٹو (v) ایم ایس سی اکنامکس (vi) ایم ایس سی انوائرنمینٹل مینجمنٹ (vii) بی ایف اے (بیچلر ان فائن آرٹس) ایم فل اینڈ پی ایچ ڈی ریسرچ پروگرام۔ بی ایس آنرز ان کمپیوٹر سائنس' ایم سی ایس درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 3 ستمبر 2008ء ہے مزید معلومات کیلئے درج ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

042-5752719,042-5752716

تقریب آمین

مکرم خالد پرویز بٹ صاحب کارکن ضیاءالاسلام پریس تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی عزیزہ شاذمہ خالد نے ناظرہ قرآن مجید کا پہلا دور چھ سال کی عمر میں مکمل کیا ہے۔ بچی نے قرآن مجید اپنی پھوپھو مکرمہ عارفہ جاوید صاحبہ سے پڑھا ہے۔ مورخہ 22 اگست 2008ء کو تقریب آمین منعقد کی گئی۔ جس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا اور محترمہ عارفہ جاوید صاحبہ نے ہی بچی سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کرائی۔ بچی مکرم عبدالمجید بٹ صاحب سابق کارکن ضیاءالاسلام پریس کی پوتی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو قرآن کریم کے نور سے منور کرے۔ آمین

پرس' سکول بیگ' کالج بیگ' اٹیچی اور سفری بیگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
دولت BAGS
ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

وسطی ایشیا کی مسلم ریاست۔ ازبکستان

جغرافیائی حیثیت

وسطی ایشیا کے مسلم ممالک میں ازبکستان اہم ترین ملک ہے۔ تقریباً سو برس روس کے اثر میں رہنے کے بعد ازبکستان نے 29 اگست 1991ء کو اپنی خود مختاری کا اعلان کیا۔ اسلامی تہذیب اور کلچر کے بہت سے اہم مراکز اور تاریخی مقامات ازبکستان میں ہیں۔ ہندوستان کا پہلا مغل بادشاہ ''بابر'' ازبکستان کا ہی رہنے والا تھا۔ بخارا، سمرقند، تاشقند، فرغانہ، خیوہ، (خوارزم)، زرفشان اندیزان اور نقوش جیسے مشہور مقامات اسی ملک میں ہیں۔

ازبکستان کا کل رقبہ 447000 مربع کلومیٹر ہے اور کل آبادی تقریباً ڈیڑھ کروڑ ہے۔ دریائے سر اور آمو کے درمیان پھیلے ہوئے قزل کم ریگستان میں سال میں دس سینٹی میٹر (چار انچ) سے بھی کم بارش ہوتی ہے۔

موسم

سمندر سے ہزاروں میل دور اور جنوب مشرق میں پہاڑوں سے گھرے ہوئے ازبکستان کی آب وہوا براعظمی ہے جس میں شدت کی خشکی پائی جاتی ہے۔ براعظمی آب وہوا میں سردی میں شدید سردی اور گرمی کے موسم میں سخت گرمی پڑتی ہے۔ تاشقند کا جنوری میں اوسط درجہ حرارت 1 ڈگری سنٹی گریڈ، اور بسا اوقات رات میں درجہ حرارت 27 ڈگری سنٹی گریڈ تک گر جاتا ہے۔ اس کے برعکس جولائی کا اوسط درجہ حرارت 37 ڈگری سنٹی گریڈ اور دن کا درجہ 48 ڈگری سنٹی گریڈ تک پہنچ جاتا ہے۔ سردی کے موسم میں سائبیریا سے آنے والی برفیلی ہواؤں کی زد میں آ کر ازبکستان کے میدانی، ریگستانی اور پہاڑی علاقوں کا درجہ حرارت نقطۂ انجماد سے کافی نیچا رہتا ہے۔

قدرتی نباتات

ازبکستان کی قدرتی نباتات پر آب وہوا اور ارضی ساخت کا قدرتی نباتات پر گہرا اثر پڑا ہے۔ قزل کم اور کراکم کے ریگستان میں کانٹے دار جھاڑیاں اور ناگ پھنی جیسی نباتات پائی جاتی ہیں۔

فصلیں

ریگستان میں سخت گرمی اور شدید سردی کے سبب فصلیں صرف ان علاقوں میں اگائی جاتی ہیں جہاں سنچائی کا بندوبست کر لیا گیا ہے۔ کپاس، چاول، گیہوں، جو، مئی، الفافا (گھاس)، خربوزے، تربوز، سیب، سنترے، انگور، خوبانی، اخروٹ، بادام، پستہ، سبزیاں، آلو، چقندر، شہتوت وغیرہ یہاں کی خاص فصلیں ہیں۔ فرغانہ وادی دنیا بھر میں کپاس کی کاشت کے لئے مشہور ہے۔

قدرتی وسائل

وسطی ایشیا کے ممالک میں ازبکستان معدنی اعتبار سے کافی خوشحال ہے اور گزشتہ پچاس برسوں میں یہاں کافی صنعتی ترقی ہوئی ہے۔ بخارا اور غزلی شہروں کے پاس قدرتی گیس کے بھاری بھنڈار ہیں۔ غزلی کی قدرتی گیس کی بناء پر قریب میں نوائی (Navoi) نام کا صنعتی شہر آباد کیا گیا ہے جس میں کیمیائی اشیاء تیار کی جاتی ہیں۔ ایک اندازہ کے مطابق ازبکستان میں ہر سال پچاس کروڑ مکعب میٹر قدرتی گیس نکالی جاتی ہے۔

فرغانہ کے قرب وجوار میں واقع تیان شان کی پہاڑیوں میں کوئلہ بھی نکالا جاتا ہے۔ اس کوئلہ سے بجلی تیار کر کے صنعتی مراکز اور گھریلو استعمال کے لئے سپلائی کی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں تاشقند کے قریب تانبہ، سیسہ، جست، دستیاب ہیں۔ زراعت پر مبنی صنعتوں میں سوتی، اونی، ریشمی کپڑا تیار کرنا، قالین اور نمدے بنانا، قراقل ٹوپیاں بنانا، چمڑے کا سامان تیار کرنا، پھلوں کو صاف کر کے ڈبوں میں بند کرنا اور مشروبات تیار کرنا ہے۔ تاشقند، بخارا، سمرقند، کوقند اور خیوہ کے قالین دنیا بھر میں مشہور ہیں۔

تاشقند

ازبکستان کے دارالخلافہ تاشقند کی آبادی تقریباً بیس لاکھ ہے۔ یہ شہر ساتویں صدی میں آباد کیا گیا تھا اور وسطی ایشیا میں چین سے جنوب مغربی ایشیا اور یورپ کے ممالک کو جانے والے تاجروں کے لئے ٹھہرنے اور تجارت کرنے کا خاص مقام تھا۔ یہ مسلمان حکمرانوں کا دارالخلافہ بھی رہا۔ 1865ء میں تاشقند کی ازسرنو تعمیر کی گئی جس کی خوبصورت عمارتیں آسمان سے باتیں کرتی ہیں۔ اس علاقہ میں اکثر زلزلے آتے ہیں جن کی زد میں آ کر تاشقند شہر کو کئی مرتبہ بھاری نقصان پہنچا۔ 1966ء کے زلزلے میں تاشقند کا بیشتر حصہ تباہ ہوگیا تھا۔

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

Beijing 2008

بیجنگ میں 29 ویں اولمپکس مقابلے

گولڈ میڈلز میں چین سرفہرست، رنگا رنگ اختتامی تقریب

بیجنگ اولمپکس ویلیج میں 8/اگست 2008ء سے 24/اگست 2008ء تک 16 دنوں میں 28 مقابلوں میں 205 ممالک کے اتھلیٹس نے حصہ لیا۔ کل 302 گولڈ میڈلز کے حصول کے لئے میزبان چین نے کھیلوں کے آغاز سے برتری حاصل کر لی اور اختتام تک میڈلز ٹیبل پر اپنی برتری قائم رکھی۔ بیجنگ اولمپکس میں میزبان چین نے ان کھیلوں پر عرصے سے قائم امریکی برتری کا خاتمہ کرتے ہوئے پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ اولمپکس کے میڈل ٹیبل پر چین سونے کے 51 تمغوں کے ساتھ پہلے نمبر پر ہے جبکہ اس کے مجموعی تمغوں کی تعداد 100 ہے۔ امریکہ 36 گولڈ میڈلز حاصل کر کے دوسرے جبکہ روس 23 گولڈ میڈلز کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ چین کے دارالحکومت بیجنگ میں منعقد ہونے والے 29 ویں اولمپکس مقابلے رنگا رنگ تقریب کے ساتھ مورخہ 24/اگست کو اختتام پذیر ہوگئے۔ اختتامی تقریب 3 گھنٹے تک جاری رہی۔ بیجنگ اولمپکس کے کامیاب اختتام کے بعد چینی حکام نے اولمپکس پرچم لندن کے میئر کے حوالے کر دیا۔ لندن 2012ء کے اولمپکس کھیلوں کا میزبان ملک ہے۔ بیجنگ اولمپکس میں برطانیہ نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 19 طلائی تمغے جیتے۔ بھارت نے جہاں نشانے باز ابھینو بندرا کے طلائی تمغے کی بدولت اولمپکس تاریخ میں اپنا پہلا انفرادی گولڈ میڈل جیتا وہیں باکسنگ میں دو کانسی کے تمغے جیت کر کل تین اولمپک تمغے حاصل کئے۔ بحرین اور پانامہ نے بھی اولمپکس تاریخ میں اپنا پہلا طلائی تمغہ حاصل کیا۔ یہی نہیں بلکہ منگولیا، افغانستان اور ٹوگو ایسے ممالک ہیں جنہوں نے بیجنگ اولمپکس میں ہی اپنی تاریخ کا پہلا اولمپکس میڈل حاصل کیا۔ منگولیا نے یہ اعزاز جوڈو، افغانستان نے تائیکوانڈو جبکہ ٹوگو نے کنوئنگ میں حاصل کیا۔ جمیکا کی خواتین اتھلیٹس نے سو میٹر دوڑ میں پہلی تینوں پوزیشنیں حاصل کر کے ایک منفرد ریکارڈ قائم کیا جبکہ دو سو میٹر میں بھی میدان جمیکا کے ہی نام رہا۔ پاکستان نے میگا ایونٹ میں چار ایونٹس، شوٹنگ، ہاکی، سوئمنگ اور اتھلیٹکس میں حصہ لیا لیکن کسی ایک میں بھی کوئی تمغہ حاصل نہیں کر سکا۔

اولمپکس 2008 کی میڈل پوزیشن

ملک	طلائی	چاندی	کانسی	ٹوٹل
چین	51	21	28	100
امریکہ	36	38	36	110
روس	23	21	28	72
برطانیہ	19	13	15	47
جرمنی	16	10	15	41
آسٹریلیا	14	15	17	46
جنوبی کوریا	13	10	8	31
جاپان	9	6	10	25
اٹلی	8	10	10	28
فرانس	7	16	17	40
یوکرائن	7	5	15	27
ہالینڈ	7	5	4	16
جمیکا	6	3	2	11
سپین	5	10	3	18
کینیا	5	5	4	14
بیلاروس	4	5	10	19
رومانیہ	4	1	3	8
ایتھوپیا	4	1	2	7
کینیڈا	3	9	6	18
پولینڈ	3	6	1	10
ہنگری	3	5	2	10
ناروے	3	5	2	10
برازیل	3	4	8	15
جمہوریہ چیک	3	3	0	6
سلواکیہ	3	2	1	6

مرتبہ: ایم۔اے رشید

نکاح

مکرم بشیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مورخہ 28 مئی 2008ء کو بعد نماز عصر بیت فضل لندن میں خاکسار کی پوتی اور مکرم خواجہ احمد حسین صاحب درویش قادیان کی نواسی مکرمہ قانتہ نرگس قمر صاحبہ بنت مکرم نصیر احمد صاحب قمر ایڈیشنل وکیل الاشاعت وایڈیٹر الفضل انٹرنیشنل لندن کے نکاح کا اعلان فرمایا جو مکرم خالد کرامت صاحب ابن مکرم چوہدری حمید احمد کرامت صاحب آف لندن کے ساتھ مبلغ سات ہزار پاؤنڈز سٹرلنگ حق مہر پر قرار پایا۔ اعلان نکاح کے بعد حضور انور نے رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے دعا کروائی۔ خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کا یہ پہلا نکاح ہے جس کا اعلان حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے مکرم خالد کرامت صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت بابو اکبر علی صاحب آف سٹار ہوزری قادیان اور حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کی نسل سے ہیں اور ان دنوں ایم ٹی اے لندن میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے دین و دنیا میں ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور سچی خوشیوں سے بھرپور خوشحالی اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے معمور زندگی عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 29۔اگست

طلوع فجر	5:14
طلوع آفتاب	6:40
زوال آفتاب	1:09
غروب آفتاب	7:39

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 60 روپے
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

اعلان داخلہ
وہ تمام طلبہ وطالبات جو ایم اے انگلش کرنا چاہتے ہیں آکسفورڈ اکیڈمی میں داخلہ جاری ہے نیز وہ طلبہ جو انگلش زبان سیکھنا چاہتے ہیں یا IELTS کی تیاری کرنا چاہتے ہیں وہ بھی داخلہ لے سکتے ہیں۔
پروفیسر عامر نثار سید آکسفورڈ اکیڈمی دارالنصر غربی
فون: 047-6011713 موبائل: 0334-3172928

صدیق اینڈ سنز
اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیٹر ہوز پائپ بنانے والے۔
علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
اعتماد کا نام
سینکی آٹو ربڑ پارٹس مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: نصیر الدین ہمایوں 0321-4454434
فون نمبرز: 042-7963207-7963531

لاہور، کراچی، ڈیفنس لاہور اور گوادر میں
جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
Real Estate Consultants
فون: 042-5301549-50-042-8490083
042-5418406-7448406
موبائل: 0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
پروپرائٹر: چوہدری اکبر علی

FD-10

فوری ضرورت برائے اکاؤنٹنٹ
ایک تعلیمی ادارے کو اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے قابلیت: B.Com
اور دو سالہ تجربہ لاہور سے باہر تعلق رکھنے کی صورت میں رہائش کا انتظام بھی ہے
رابطہ: فرخ لقمان C-67 فیصل ٹاؤن لاہور
0302-8411770-042-5177124,5162310

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765